تکلیف
کس بات کی ؟؟؟

فروری 2022ء کے آخری عشرے میں جامعہ رضویہ ضیاء العلوم کے سلسلۂ تقریبات کی ایک نشست سے خطاب کرتے ہوئے حضور مُصلِح امت سید السادات قبلہ سید حسین الدین شاہ صاحب سلطان پوری متعنا اللہ تعالی بطولِ بقائہ نے گفتگو فرمائی، جس کا خلاصہ یہ ہے:

- ♥ ساداتِ کرام اگر حضرت معاویہ کا عرس نہیں منانا چاہتے تو نہ منائیں، لیکن حضرت معاویہ صحابئِ رسول ہیں، ان کی بے ادبی کی اجازت نہیں۔ ایک صحابی کی حیثیت سے ان کا احترام کریں اور صحابہ کے بعد کا کوئی بڑے سے بڑا ولی بھی صحابی کے قدموں کی خاک کو نہیں پہنچ سکتا۔
- ♥ غیر سادات علمائے کرام اگر کسی کا عرس منانا چاہتے ہیں تو کم از کم دس محرم الحرام کو امام حسین کے ساتھ خاص رکھیں۔ نیز حضرت معاویہ کو مولائے کائنات مولا علی کے برابر نہ بنائیں، کیونکہ نہ تو حضرت معاویہ مولائے کائنات کے برابر ہیں اور نہ ہی یہ فکرِ رضا ہے۔
- ♥ برائے تحدیثِ نعمت اپنے خاندان کے کمالِ حسب اور کمالِ نسب کا ذکر کیا اور اس پہ اللہ کا شکر اداء کیا۔
- ♥ سیدۃ نساء العالمین سلام اللہ تعالی علیہا محفوظہ عن الخطاء ہیں، ایسی بے خطا ہیں کہ جو کوئی آپ رضی اللہ تعالی عنہا سے منسوب ہو جاتا ہے اللہ جل وعلا اس کی خطائیں بھی معاف فرما دیتا ہے۔

ملکِ پاکستان میں خاندانِ رسول ﷺ کے ساتھ جس بد سلوکی کا مظاہرہ کیا جارہا ہے، ان حالات کے باوجود ایک عظیم سید زادے کی زبان سے اس قدر معتدل گفتگو کا صدور خود پکار پکار کر کہتا ہے کہ:

یہ شخصیت مصلحِ امت کہلانے کی بجا طور پہ مستحق ہے۔۔۔!!!

آپ نے نہ تو کسی کو فاسق فاجر کہا اور نہ ہی گمراہ اور اہلِسنت سے خارج قرار دیا۔ البتہ حالات وواقعات کے پیشِ نظر اعتدال سے بھرپور گفتگو فرمائی۔ اور جو لوگ عظمتِ صحابہ کے قائل ہیں اور خاندانِ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی امتیازی حیثیت ماننے کے محض زبانی دعوے دار نہیں بلکہ ان کا کردار ان کی افکار کا عکاس ہے، انہیں اس معتدل گفتگو پر اعتراض نہیں ہونا چاہیے تھا۔

لیکن چند دن قبل کراچی شہر کی ایک نمایاں شخصیت حضرت مولانا رضوان نقشبندی صاحب کا ایک ویڈیو کلپ سننے کا موقع ملا، موصوف حضور مُصلحِ اُمّت سید حسین الدین شاہ صاحب قبلہ کی گفتگو پر انتہائی سیخ پا ہوئے بیٹھے تھے۔

مولانا رضوان نقشبندی صاحب کی شکایتوں کا خلاصہ یہ تھا کہ:

- آپ جانبداری سے کام لے رہے ہیں۔۔۔ آپ نے حضرت علی کے بارے میں اعلیحضرت کی گفتگو بیان کر دی لیکن حضرت معاویہ کے بارے میں بیان نہیں کی۔ اور آپ نے اپنے پیچھے بیٹھے لوگوں کو مخاطب بنا کر ان سے توبہ ورجوع نہیں کروائی۔
- آپ سارے دین کو خاندانِ رسول صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم کے اندر محدود کرنا چاہتے ہیں۔۔۔ آپ کی تبلیغ کا نتیجہ یہ نکلے گا کہ عنقریب سارا دین ایک خاندان کے اندر محدود ہو جائے گا۔
- حضرت علی اور حضرت معاویہ کو برابر قرار دینے والا الزام بے بنیاد ہے۔۔۔

مولانا رضوان نقشبندی صاحب جب گفتگو فرما رہے تھے تو ان کی پشت پناہی کرنے ایک مخصوص حلقے کے مفتیِٔ اعظم صاحب بھی تشریف فرما تھے۔ جن کا محبوب ترین مشغلہ سالہا سال تک چاند دیکھنا رہا اور اس منصب کے چھن جانے پر وہ کافی نالاں بھی ہیں لیکن صدیاں گزر جانے کے باوجود انہیں کتبِ تاریخ میں یہ نظر نہیں آ سکا کہ یزید نے امامِ حسین کو شہید

کرنے کا حکم دیا ہو۔ حالانکہ یہ بعینہ ابنِ تیمیہ کی فکر ہے جس کا تسلسل برقرار رکھنے کی کوشش اس حلقے کے مفتیٔ اعظم صاحب نے کی ہے۔

مولانا رضوان نقشبندی صاحب کی گفتگو سن کر مجھے واقعی حیرت ہوئی کہ:

آخر انہیں تکلیف کس بات سے ہوئی ہے؟؟؟

میں نے دوبارہ حضور مُصْلِحِ اُمَّت قبلہ سید حسین الدین شاہ صاحب کا خطاب حرف بحرف سنا اور سمجھنے کی کوشش کی کہ حضرت مولانا رضوان نقشبندی صاحب اتنے سیخ پا کیوں ہوگئے؟

حضرت قبلہ سید السادات سید حسین الدین شاہ صاحب کا خطاب دوبارہ سننے کے باوجود مولانا رضوان نقشبندی صاحب جن کی پشت پر مفتی منیب صاحب موجود تھے، ان کی تکلیف کی بنیاد سمجھ نہیں آئی، سوائے اس کے کہ:

- قبلہ مُصْلِحِ اُمَّت نے مولائے کائنات کو حضرت معاویہ سے بڑا بتایا۔۔۔!!!

اسے دوسرے الفاظ میں یوں بھی تعبیر کرسکتے ہیں کہ:

- قبلہ مُصْلِحِ اُمَّت نے ناصبیوں کی بولی سے انکار کیا۔۔۔۔!!!

سطورِ ذیل میں راقم الحروف نے قبلہ مُصْلِحِ اُمَّت کی گفتگو بھی نقل کی ہے اور آخر میں اس گفتگو کی لنک بھی درج کی ہے تاکہ جو دوست خود حضور مُصْلِحِ اُمَّت کی گفتگو سننا چاہیں وہ سن سکیں۔ اور بعد ازاں مولانا رضوان نقشبندی صاحب کی جلی کٹی گفتگو بھی درج کی ہے اور اس کی لنک بھی آخر میں مذکور ہے تاکہ ان کی گفتگو کو انہی کی زبانی سنا جاسکے۔

قارئینِ کرام سے گزارش کرنا چاہوں گا کہ حضور مُصْلِحِ اُمَّت کی گفتگو بغور ملاحظہ کرنے کے بعد مولانا رضوان صاحب کی گفتگو کو بھی بغور ملاحظہ فرمائیں اور آخرت میں دربارِ خداوندی کی حاضری سامنے رکھتے ہوئے فیصلہ کریں کہ:

کیا حضور مُصلحِ اُمَّت کی گفتگو اعتدال پر مبنی نہیں ؟

اور کیا مولانا رضوان نقشبندی صاحب کی گفتگو پوشیدہ مرض کا پتا نہیں دے رہی ؟

حضور قبلہ سید السادات
سید حسین الدین شاہ صاحب سلطان پوری کی گفتگو:

سب سے پہلے حضور مُصلحِ اُمَّت کی گفتگو ملاحظہ ہو:

میں یہاں پر اپنے سید برادران سے کچھ عرض کرنا چاہتا ہوں۔ جس سے ہمارے دادا نے اور آپ نے اکیلے نہیں، آپ کے برادرِ عظیم امام سید الشہداء حضرت امام حسین نے بھی اس کی تائید کی۔ کہ جس کی حسن حسین دوستی کرلیں ہمیں اس کی دشمنی نہیں کرنی چاہیے۔

امیر معاویہ رضی اللہ تعالی عنہ رسول اللہ ﷺ کے صحابی ہیں اور صحابی وہ ہے کہ بعد میں آنے والا ولی ہو، غوث ہو، قطب ہو، مجدد ہو، مجدد اعظم ہو صحابی کے پاؤں کی گرد تک بھی نہیں پہنچ سکتا۔ صحابیت بہت اونچا مقام ہے۔ہاں پھر صحابہ میں مرتبے ہیں۔

اس لیے میں اپنے برادران سے عرض کرتا ہوں: آپ نہیں عرس مناتے نہ منائیں لیکن کم از کم حضرت امیر معاویہ رضی اللہ تعالی عنہ کے خلاف طعن و تشنیع سنی کو زیب نہیں دیتا۔ میں دوسروں کو مجبور نہیں کرسکتا،جو سنی کہلائے،جو پیر مہر علی شاہ کو مانے،جو سیدنا غوثِ اعظم کو مانے، ان کا عقیدت مند بھی ہو اور پھر وہ انگلی اٹھائے، اس کو حق نہیں پہنچتا۔ اس کو چاہیے ادب کرے، احترام کرے۔

دیکھیں نا!

اگر ان پر اعتراض کریں گے تو اعتراض راکبِ دوشِ رسول امام حسن مجتبی پر ہو گا۔

ایک اور کہتاہوں۔ دل لگی کہتاہوں۔ وہ جو غیر سید علماء ہیں، خطباء ہیں، جنہیں صحابہ سے پیار ہے، ہونا چاہیے۔ ان سے بھی عرض کرتاہوں:

خداکے واسطے!

عاشورۂِ محرم میں وہ موضوع بیان کریں جو اس دن کے مناسب ہے۔ آپ سمجھ گئے ہوں گے۔ ہے دس محرم، امام پاک کی شہادت کا دن۔ اور جو اس دن اور عرس مناتے ہیں، کوئی اور موضوع بناتے ہیں وہ اہلسنت کے ساتھ مخلص نہیں، بلکہ ان سے دشمنی کررہے ہیں۔

خداکے لیے کریں، ہر صحابی کا احترام کریں لیکن کم از کم حضرت امیر معاویہ کو مولا علی کے برابر نہ قرار دیں۔

ہم حضرت معاویہ کو صحابی مانتے ہیں، اپنی آنکھ کا تارہ مانتے ہیں، اپنے سر کا تاج مانتے ہیں، بہت اونچے ہیں لیکن مولا علی سے بہت نیچے ہیں۔ یہ اللہ تعالی نے درجات دے رکھے ہیں۔ یہ اللہ تعالی کی عطا ہوتی ہے۔

میں اس قول پر ان لوگوں کو بتانے کے لیے ایک بات امام اہلسنت مجدد دین وملت مولانا الشاہ احمد رضا فاضلِ بریلی محدثِ بریلوی رحمۃ اللہ تعالی علیہ کی کلام سنا دوں۔ چونکہ وہ لوگ اعلیحضرت کا نام استعمال کرتے ہیں لیکن اعلیحضرت کے عقیدے پر عمل نہیں کرتے۔

اعلیحضرت، حضرتِ زبیر حضرت طلحہ، یہ دونوں عشرہ مبشرہ صحابہ کرام میں سے ہیں۔ رضی اللہ تعالی عنہم۔ ان کا ذکر کرنے کے بعد اعلیحضرت عظیم البرکت کیا فرماتے ہیں؟ ذرا اس کو غور سے سنیں:

پہلا لفظ:

رہے معاویہ۔۔۔

حضرت زبیر حضرت طلحہ دونوں عشرہ مبشرہ ہیں۔ ان کا ذکر کرنے کے بعد اعلیحضرت عظیم البرکت۔۔۔

یہ ہے رضوی سوچ، یہ ہے رضوی فکر، یہ ہے رضوی عقیدہ، وہ کیا کہتے ہیں:

رہے معاویہ تو ان کا درجہ ان سب کے بعد ہے۔۔۔۔

رہے معاویہ تو ان کا درجہ ان سب کے بعد ہے۔۔۔۔

اور حضرت مولی علی۔۔۔

گویا کہ فرماتے ہیں: اے رضویو! معاویہ کو علی کے برابر نہ کھڑا کرنا۔ یہ بہت ضروری ہے۔

آج کل ایک فتنہ نہیں کئی فتنے ہیں۔

مجھے ایک آدمی کہنے لگا جی لوگ رافضی ہو رہے ہیں۔۔

میں نے کہا: میں آپ کو اللہ کی قسم دیتا ہوں مجھے ایک سنی بتاؤ جو صدیقِ اکبر کو برا کہتا ہو، حضرت عمر کو برا کہتا ہو۔ جو ان کو برا نہ کہے وہ رافضی ہو سکتا ہی نہیں۔

رفض میں فرق کرو۔ تفضیلی میں اور رفض میں بڑا فرق ہے۔ یہ عالم جانتے ہیں۔ جو تفضیل میں اور رفض میں فرق نہیں کرتا اس کو تو علم کی عین کا نہیں پتا کہ علم کیا ہوتا ہے۔

تو اعلیحضرت کیا فرماتے ہیں ؟ ذرا دل پر ہاتھ رکھ کر مولا علی کے مقام کو سنیں۔ اور امام احمد رضا کی زبان سے سنیں۔ فرماتے ہیں:

حضرت مولا علی کے مقام رفیع۔۔۔

بہت اونچے مقام۔۔۔

اور شانِ منیع۔۔۔

ایسی شان جسے کوئی سمجھ سکتا ہی نہیں۔ کسی کا ادراک اس کا احاطہ کر سکتا ہی نہیں۔

تک تو ان سے وہ دور دراز منزلیں ہیں۔۔۔

ان سے حضرت معاویہ بہت دور منزلیں پیچھے ہیں۔۔۔!!!

پھر آگے کیا فرماتے ہیں؟ ذرا اردو ان کی دقیق ہے۔ اور امام کا کلام بھی امام ہی ہوتا ہے، وہ عجیب انداز سے بات کرتے ہیں، آپ نے فرمایا:

جن ہزاروں ہزار رہوار۔۔۔

یعنی ہوا کی طرح چلنے والے۔

برق کردار۔۔۔

بجلی کی رفتار سے چلنے والے۔

صبا رفتار۔۔۔

یہ چلتے چلتے تھک جائیں، علی کے مقام کو نہیں پہنچ سکتے۔

اگر کوئی آدمی، کوئی سنی، یہ مرتبے کا فرق بیان کرتا ہے تو کیا وہ رافضی ہو جاتا ہے؟

نہیں ہوتا۔۔۔!!!

اگر مولا علی کے فضائل بیان کرنے سے رافضی ہوتا ہے تو میں پکا رافضی ہوں۔۔۔!!!

یہ سب رافضی ہیں۔۔۔!!!

یہ ریاض شاہ صاحب بھی رافضی ہیں۔۔۔!!!

ہم کیوں کہیں؟ یہ تو ہمارے سب کے سر کے تاج امام الائمہ حضرت امام شافعی نے کہا:

ان کان رفضا حب آل محمد   فلیشھد الثقلان انی رافضی

حضرت امام شافعی۔۔۔

امام شافعی کیا ہیں؟

اس وقت بھی کروڑوں لوگ ان کی فقہ پر عمل کرتے ہیں۔ بڑا مقام ہے امام شافعی رحمۃ اللہ تعالی علیہ کا۔

انہوں نے جب اہلبیت کی تعریف کی تو لوگوں نے کہا: یہ رافضی ہو گیا۔

یعنی یہ بیماری آج نہیں پرانی ہے۔

امام شافعی جو اہلِسنت کا چوتھا ستون ہیں، ان چاروں کے پیروکار بھی اہلِسنت کہلاتے ہیں، ان کو جو رافضی کہہ دے۔۔۔ اس سے اور کون بچ سکتا ہے؟

آپ فرماتے ہیں: اگر اہلبیت کی محبت کرنے سے آدمی رافضی بنتا ہے، امام شافعی کہتا ہے کہ میں پکا رافضی ہوں۔

لیکن یہ رفض نہیں ہے۔ رفض ہے صحابہ کو چھوڑنا، ان کی توہین کرنا، ان پر اعتراض کرنا، ان پر تنقید کرنا، اس کو کہتے ہیں۔

اور سنو!

ایک اور بات بھی سنادوں۔۔۔

ہاں۔۔۔!!!

یہ امام اہلِسنت کا کلام ہے۔

ہاں۔ ایک بات کہتے ہیں اور ایمان لگتی کہتے ہیں۔۔۔

فرماتے ہیں: ہم ایک بات کہہ رہے ہیں، ہم تمام سنی، ایک بات کہتے ہیں اور خدا لگتی کہتے ہیں۔۔۔

ہم تو بحمد اللہ تعالی سرکار اہلبیت کے غلامانِ خان زاد ہیں۔۔۔

ہم اہلبیت سرکار رضوان اللہ تعالی علیہم اجمعین کے غلام ہیں اور خانہ زاد۔۔۔

سرکار اہلبیت کے غلامانِ خان زاد ہیں۔۔۔ غلامانِ خان زاد ہیں۔۔۔!!! ہمیں معاویہ سے کیا رشتہ ؟؟؟ کہ خدا نخواستہ ان کی حمایت بے جا کریں ؟؟؟

ہمیں معاویہ سے کیا رشتہ ؟؟؟ کہ خدا نخواستہ ان کی حمایت بے جا کریں ؟؟؟

مگرہاں اپنی سرکار کی طرفداری۔۔۔

فرمایا: میں ان کی تعریف اس لیے کر رہا ہوں کہ میرے امام حسن نے ان کی طرفداری کر دی۔ تو طرفداری اصل میں امام حسن کی ہے۔ طرفداری امام حسن کی ہے۔

فرماتے ہیں:

اور ان کا الزام بدگویاں سے بری رکھنا منظور ہے کہ ہمارے شہزادہ اکبر حضرت سبط مجتبیٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے حسبِ بشارت اپنے جدِّ امجد سید المرسلین صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے بعد اختتامِ مدت۔۔۔

امام نہیں چاہتے تھے کہ ملوکیت سے ان کی پاکیزہ مطہر چادر تطہیر داغدار ہو۔

فرمایا:

بعد اختتامِ مدت عین معرکہ جنگ میں ایک فوج جرار کی ہمراہی کے باوجود ہتھیار رکھ دیے اور ملک امیر معاویہ کو سپرد کر دیا۔

تو حضرت حسن مجتبی رضی اللہ تعالی عنہ اور حضرت معاویہ رضی اللہ تعالی عنہ کے متعلق یہ باتیں آپ فرمارہے ہیں۔

اللہ تبارک وتعالی نے ہمارے خاندان کو، ہمارے والدین کریمین کو دو بہت کمال دیئے۔ ایک وہبی دیا ایک کسبی دیا۔

وہبی رسول اللہ ﷺ کی اولاد ہونا۔ اور یہ وہ اعزاز ہے جسے کوئی چھین سکتا نہیں۔ یہ وہ اعزاز ہے جو کبھی ضائع ہوتا نہیں۔ یہ وہ اعزاز ہے جو کبھی ختم ہو سکتا نہیں۔ یہ اللہ کا وہب ہے ،اللہ کا عطیہ ہے خاص ،ہاں دوسرا کسبی ہے۔ کسبی نعمت ضائع ہو سکتی ہے وہبی نعمت ضائع نہیں ہوتی۔

حضور مصلحِ امت نے کسبی کمال پہ گفتگو کرنے کے بعد فرمایا:

دوسری ان کو تھی نسبی۔ نسبی کیا؟ کہ سیدہ طیبہ طاہرہ زاہدہ خاتونِ جنت رضی اللہ تعالی عنہا کی اولاد میں پیدا کیا۔ یہ وہ شرف ہے جس پر اللہ کا ہم بہت شکر اداء کرتے ہیں۔ اور جن کو بھی حاصل ہے ، یہ ہمیں نہیں ، کروڑوں لوگ جن کو یہ شرف حاصل ہے کہ ان کی اولاد میں ہونا۔۔۔ جانِ کائنات رحمۃ للعالمین صلی اللہ تعالی علیہ وآلہ وسلم کی لختِ جگر، آپ کی روح کی راحت ،سیدہ طیبہ فاطمہ رضی اللہ تعالی عنہا کی اولاد میں کیا۔

فاطمہ کون ہے؟

فاطمہ محفوظہ عن الخطاء ہے۔۔۔

حضور نبی علیہ السلام کے روح کی راحت ہیں۔۔۔

جانِ احمد کی راحت پہ لاکھوں سلام۔۔۔

جانِ احمد کی راحت۔۔۔ حضور ﷺ کی جان کی راحت۔۔۔ روح کی راحت۔۔۔ نبی پاک کی خوشی۔۔۔فاطمہ کی رضا میں ہے۔

ہمارا عقیدہ ہے:

فاطمۃ محفوظۃ عن الخطاء

فاطمہ بے خطا ہے، بے خطا ہے، بے خطا ہے واللہ بے خطا ہے۔

ہم فاطمہ کو بے خطا سمجھتے ہیں۔ معصوم نہیں کہتے لیکن محفوظہ ضرور کہتے ہیں، یقین سے کہتے ہیں، ڈنکے کی چوٹ سے کہتے ہیں، علی الاعلان کہتے ہیں، منبر و محراب پر کہتے ہیں، لاکھوں کے سامنے کہتے ہیں کہ فاطمہ محفوظۃ عن الخطاء ہیں۔

آپ کی خطاء۔۔۔؟؟؟

آپ کی اولاد کی بھی خطائیں معاف، آپ سے محبت کرنے والوں کی بھی خطائیں معاف۔

آپ کو نام بھی وہی دیا گیا:

لان اللہ فطمھا وذریتھا ومحبیھا من النار

اللہ نے فاطمہ کو بھی جہنم سے دور رکھا اور ان کی اولاد کو ان کی ذریت کو بھی اللہ تعالی نے جہنم سے محفوظ کیا۔

یعنی فاطمہ ایسی بے خطاہیں جو ان سے منسوب ہو جائیں اس کی خطائیں بھی معاف ہو جاتی ہیں۔

قبلہ حضور مصلحِ امت کا مکمل خطاب اس لنک پہ ملاحظہ کیا جاسکتا ہے:

https://youtu.be/dvDJwPRm0bU

مولانا رضوان نقشبندی صاحب:

قارئینِ کرام!

اب ملاحظہ کیجیے مولانا رضوان نقشبندی صاحب کا خطاب انہی کے الفاظ میں:

ہم مولا علی کے خلاف نہیں ہو سکتے۔ نعوذ باللہ من ذلک۔ ہم ان کی عظمتوں کے قائل ہیں۔ ہم اہلبیتِ اطہار کی عظمتوں کے قائل ہیں۔ اور ہم رب ذو الجلال سے دعا کرتے ہیں مولائے کریم! کبھی ان عظمتوں سے ہمارے اندر انحراف بھی پیدا ہونے لگے تو اس دن سے پہلے ہمیں موت دے دینا۔ ہمیں ان بارگاہوں کا گستاخ نہ بنانا۔

مگر ہم اپنے اسلاف کے راستے کو بھی نہیں چھوڑ سکتے۔

جس کا جو مقام ہے جو مرتبہ ہے اس کو اسی سپٹ کے ساتھ پیش کرنا چاہتے ہیں۔ مولا علی کی خصوصیات، ان کی شانیں، اہلِ بیتِ اطہار کا مقام اس کو اسی اسپٹ کے ساتھ پیش کریں۔ صحابۂ کرام کا اور خاص کرکے شیخینِ کریمین کا جو مقام ہے ان کی جو خدمات ہیں جو قربانیاں ہیں اس کو اس کی اسپٹ کے ساتھ پیش کریں۔

ان باتوں کا نتیجہ یہ ہو گا، ان باتوں کا نتیجہ یہ ہو گا۔ آپ ذرا غور سے سنیے گا میرا جملہ۔

اس قسم کی تبلیغ اور تقریر کا نتیجہ یہ ہونے والا ہے عنقریب کہ سارا دین ایک خاندان کے اندر محدود ہو جائے گا۔ سارا دین جو ہے چند شخصیات کے اندر محدود ہو جائے گا۔ اور لوگ صرف خاندان کی بنیاد پر دین کو مانیں گے اور جو خاندان سے باہر ہو گا اس کا انکار کریں گے۔ جیسا کہ ایک مکتبۂ فکر کا مکمل نظریہ یہی ہے۔

ہم خانوادے کی عزت و حرمت کے منکر نہیں نہ کسی قسم کے شک کے قائل ہیں۔ میں پھر دہرا رہا ہوں۔ ہمیں معلوم ہے اللہ نے اپنے نبی کے گھرانے کو کتنی بلندی عطا فرمائی۔

ہمیں معلوم ہے کہ **لیطہرکم** کی آیت کیا کہہ رہی ہے۔۔۔

ہمیں معلوم ہے: **لیذھب عنکم الرجس** کیا کہہ رہا ہے۔۔

ہمیں معلوم ہیں وہ احادیث۔ ہم انہیں ہر وقت بیان کرتے ہیں، کریں گے۔ لیکن ان بنیادوں پر، ان چیزوں کو بنیاد بنا کر دین کی بنیاد نہیں بدلی جاسکتی۔ دین کا اصول نہیں بدلا جاسکتا۔ رسول اللہ ﷺ نے جو بنیادیں رکھی ہیں دین کی ان بنیادوں کو ہم تبدیل نہیں کرسکتے۔ ہم یہ نہیں کہہ سکتے کہ دین فقط خاندان میں بند رہے گا۔ بس وہی چیزیں قبول کی جائیں گی جو حضور کی آل واولاد سے ہمیں ملیں گی، باقی باہر سے جو کچھ آیا یہاں تک کہ صحابۂ کرام، جلیل القدر اصحاب سے بھی جو کچھ آیا، ہم اس کو نہیں مانیں گے۔۔۔ اگر کوئی یہ سمجھے گا یقینا دین کو بگاڑ دے گا، گمراہ ہو جائے گا اور گمراہ کرے گا وہ۔

یہ دین رسول اللہ ﷺ نے قرآن وحدیث کی بنیاد پہ ہمیں عطا فرمایا اور پھر اس کے بعد تیسرا اصول جس کو اجماع کا اصول کہتے ہیں۔ وہ اجماع کا اصول بھی کسی ایک گھر میں خاندان میں نسل میں یا کسی گروہ میں قبیلے میں بند نہیں ہوتا۔

کتابیں اٹھائیں اصول کی۔ ہمارے ائمہ علماء نے جواب دیا۔ اگر کسی نے اجماع کے اصول کو پابند کیا عترتِ رسول ﷺ میں، کسی نے اگر مخصوص کسی قوم کے ساتھ، کسی زمانے کے ساتھ، اجماع کو محدود کیا، ہمارے علماء نے کہا: نہیں۔ یہ اجماع عام ہے۔ یہ پوری امت کے لیے ہے۔ امت کے علماء و مجتہدین جب بھی اجماع کریں گے وہ حجت ہو گا۔

لوگوں نے امیر معاویہ کی شان میں، حضرت امیر معاویہ رضی اللہ عنہ کی شان میں گستاخی کی، بے ادبی کی اور اب بھی زمین پر بہت سارے گستاخ بے ادب موجود ہیں۔ مختلف خانقاہوں کے اندر، بائیکاٹ کرنے کی سازشیں ہو رہی ہیں۔ ان کا نام لینے پہ پابندی۔ وہ صحابئِ رسول ﷺ ہیں، ایک صحابی کی حیثیت سے ان کی عزت وحرمت ہمارا دین اور ہمارا ایمان ہے۔

اب جب یہ سب کچھ ہو گا۔ ادھر سے جب جواب آئے گا اور حضرت امیر معاویہ رضی اللہ تعالی عنہ کی شان کا دفاع کیا جائے گا جیسا کہ اہلِ حق نے ہمیشہ کیا ہے، دفاع کیا ہے، امام ربانی مجدد الفِ ثانی نے کیا ہے، عبد اللہ بن مبارک نے کیا ہے، عمر بن عبد العزیز نے کیا ہے، تمام علمائے امت نے کیا، اعلیحضرت فاضلِ بریلوی نے کیا، جب دفاع کیا جائے گا تو پھر اس کے بعد جب یہ الزام لگایا جاتا ہے کہ جی جناب دیکھیے کہ انہوں نے امیر معاویہ کو اتنا بڑھا دیا کہ علی کے برابر کر دیا۔ معاویہ علی کے برابر نہیں ہو سکتے۔۔۔

بھائی یہ آپ نے کہاں سے سن لیا؟ یہ کس نے کہہ دیا کہ معاویہ علی کے برابر ہو گئے ؟

ادھر سے دفاع کیا گیا۔ جواب دیا۔ ان کے فضائل بیان کیے گئے۔ آپ کو سمجھایا گیا کہ حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ کی شان میں گستاخی نہ کرو یہ وعیدیں ہیں اس کے حوالے سے۔ تو جب آپ کو یہ سمجھایا گیا اور ان کے فضائل سنائے گئے تو آپ نے لوگوں کو یہ یقین کرانا شروع کر دیا کہ یہ علی کو اور معاویہ کو ایک پلڑے میں رکھتے ہیں۔

نہیں نہیں نہیں دوستو۔۔۔ یہ بھی الزام ہے۔ یہ محض الزام لگا لگا کر کے اپنا پلڑا بھاری کرنا چاہتے ہیں۔ کوئی نہیں اس بات کا قائل۔ یہاں مفتیِ اعظم پاکستان تشریف فرما ہیں ان کی زبان سے کبھی کوئی ایسا لفظ نکلا؟ کبھی اہلِسنت کے اہلِ حق کے کسی عالمِ دین کی زبان سے یہ بات نکلی ؟ کبھی نہیں۔

ہم حضرت علی رضی اللہ تعالی عنہ کی افضلیت کے قائل ہیں یہاں حضرت امیر معاویہ کے مقابلے میں۔

بلکہ تینوں خلفاء کے بعد امت میں سب سے افضل حضرت علی شیر خدا رضی اللہ تعالی عنہ ہیں۔ ان کے برابر کوئی نہیں ہو سکتا۔ ان کے برابر پھر کوئی نہیں۔ سارے اصحاب بھی جمع ہوں اس

کے بعد حضرت شیر خدا کا مقابلہ نہیں۔ ان کی خصوصیات بے شمار ہیں۔ لیکن جب ہم بات کرتے ہیں سمجھانے کے لیے تو وہاں سے الزام لگا کے عوام کو اس طرح جذباتی کرنے کی کوشش کی جاتی ہے۔ آج انہی جذبات پر یہ ساری تقریریں ہو رہی ہیں، مجھے حیرت ہے کہ کس طرح بیٹھ کر کے فیصلے کیے جاتے ہیں؟

ابھی علامہ حسین الدین شاہ صاحب دامت برکاتہم العالیہ ہمارے لیے بہت معزز محترم شخصیت ہیں اور انہوں نے جس طریقے سے ان کو بٹھا کر کے ایک فیصلہ کن انداز میں بات کی اور سمجھایا سب کو، انہوں نے جو کچھ فرمایا، اس میں جو کچھ صحیح فرمایا سر آنکھوں پر ہے۔ لیکن مجھے ان کی بات سن کر کے یکطرفگی محسوس ہوئی ہے۔ انہوں نے ان لوگوں کو بالکل ایڈریس نہیں کیا جنہوں نے صحابہ کی شان میں توہین کی، وہ جو پیچھے بیٹھے ہوئے تھے، جنہوں نے حضرت امیر معایہ کی شان میں توہین کی ہے۔ جنہوں نے مذاق اڑایا ہے صحابہ کا۔ جنہوں نے احادیث میں بے جا تاویلیں کی ہیں۔ ان کا نام نہیں لیا۔ ان کو نہیں کہا گیا کہ آپ لوگوں نے یہ کیا ہے توبہ کریں۔ آپ لوگ رجوع کریں گے ان باتوں سے۔ یہ نہیں آیا اس کے اندر۔ بلکہ انہوں نے یکطرفہ توجہ ساری اس طرف رکھی جو میں نے ابھی کہا کہ جو کام ہو رہا ہے کچھ اس انداز سے ہی ہو رہا ہے۔ انہوں نے ساری توجہ اس پہ رکھی کہ علی اور معاویہ برابر نہیں ہو سکتے۔ اور اہلبیت کی بڑی شان ہے۔ اور ہم جو سادات ہیں ہماری بھی بڑی شان ہے، ایک شان وہ ہے جو اللہ نے ہمیں دی ہے اور دوسری وہ ہے جو کسبی ہے۔ ایک وہبی ہے ایک کسبی ہے۔ یہ سب کچھ بتایا آپ نے۔ سوال یہ ہے حضرت والا اس کا منکر کون ہے؟

کس نے انکار کیا ان باتوں کا؟

کون منکر ہے؟

کون برابر کہتا ہے علی اور معاویہ رضی اللہ عنہما کو؟
لیکن توجہ کا رخ ادھر ہی ہے۔
تو یوں ایسا لگ رہا ہے کہ سارے اہلِ حق کو ایک فرقہ بنایا جارہا ہے بہت خوبصورتی کے ساتھ۔ ان سب کو ایک حد کے اندر محدود کیا جارہا ہے اور فرقہ بنایا جارہا ہے کہ یہ سب جو ہیں یہ غلط ہو رہے ہیں اور ہم جو یہاں سے تحریک چلا رہے ہیں یہ محبت بھری تحریک بزعمِ خویش یا یہ جذباتی تحریک یہ جو ہم چلا رہے ہیں جسے ہم اس طرح پیش کر رہے ہیں سارے معاملات کو تو یہ اہلِ حق ہیں اور یہ مسلک اہلسنت ہے۔
انہوں نے اعلیحضرت فاضلِ بریلوی کا حوالہ دیا، ٹھیک ہے۔ اعلیحضرت نے جو کچھ فرمایا اس کا یہاں کوئی بھی منکر نہیں۔ مگر میں یہ عرض کروں گا کہ انہوں نے ایک بات کی اعلیحضرت کی جو انہوں نے بیان فرمائی حضرت علی رضی اللہ عنہ کی شان کے حوالے سے۔
بے شک ہمارا اس پہ ایمان ہے۔ ہم ایک ایک لفظ کے قائل ہیں۔ جو لکھا اعلیحضرت فاضلِ بریلوی نے حق لکھا۔
مگر خدا کے واسطے یہ بھی بتاؤ کہ اعلیحضرت فاضلِ بریلوی نے حضرت امیر معاویہ کے بارے میں کیا لکھا؟

مولانا رضوان نقشبندی صاحب کا خطاب اس لنک پہ ملاحظہ کیا جاسکتا ہے:

https://youtu.be/puycZrJc8Jo

اقول وباللہ التوفیق:

قال:

ہم مولا علی کے خلاف نہیں ہو سکتے۔ نعوذ باللہ من ذلک۔ ہم ان کی عظمتوں کے قائل ہیں۔ ہم اہلبیتِ اطہار کی عظمتوں کے قائل ہیں۔ اور ہم رب ذو الجلال سے دعا کرتے ہیں مولائے کریم! کبھی ان عظمتوں سے ہمارے اندر انحراف بھی پیدا ہونے لگے تو اس دن سے پہلے ہمیں موت دے دینا۔ ہمیں ان بارگاہوں کا گستاخ نہ بنانا۔

اقول:

مولانا صاحب!

ایسا کہنے کی ضرورت کیوں پیش آئی؟

زبانی طور پہ تو سب سے بڑا کذاب بھی اپنے آپ کو سچا ہی کہتا ہے، لہذا آپ زبانی دعوی کو چھوڑ کر کردار کی بات بتائیں۔ بات صاف اور سادہ سی ہے کہ اگر آپ کا کردار آپ کی اس گفتار کے موافق ہوتا تو آپ کو یہ جملے کہنے کی ضرورت ہی پیش نہ آتی۔۔۔!!!

جی ہاں!

جو صفائی آپ کو دینا پڑی ، الحمد للہ اس صفائی کی ضرورت حضور مصلحِ امت کو ہرگز نہیں۔۔۔۔!!!

آخر کیوں؟

وجہ صاف ظاہر ہے کہ آپ گفتار کی حد تک تو بلند بانگ دعوے کرتے ہیں لیکن اگر آپ کا کردار آپ کی گفتار سے ہم آہنگ ہوتا تو آپ کو اس گفتار کی حاجت ہی نہ ہوتی۔

ثم اقول:

مولانا رضوان صاحب!

آپ کا دعوی ہے کہ آپ اہلِ ابیتِ اطہار کی عظمتوں کے قائل ہیں۔۔۔!!!

× آپ کی پشت پہ جو آپ کے ہم فکر حضرات کے مفتیِ اعظم تشریف فرما ہیں وہ آلِ رسول ﷺ کی عظمت بیان کرتے ہوئے فرما چکے ہیں:

"سید ہے، بد عمل ہے، بد مذہب ہے، تو پھر احترام کا حقدار نہیں ہو سکتا"

جب آپ کے نزدیک تعظیم کا معیار عمل ہے تو پھر آپ آلِ رسول ﷺ کی تعظیم کے قائل کیسے ہو سکتے ہیں؟؟

آلِ رسول ﷺ کی تعظیم تو ان کے جانِ کائنات ﷺ سے تعلق کی بنیاد پر ہے۔۔۔!!! پھر جب آپ کے مفتیِ اعظم محض عقیدہ نہیں بلکہ "عمل" کو معیار بتا رہے ہیں تو ان دونوں باتوں کو آپ کیسے جمع کریں گے؟

× آپ کی پشت پہ جلوہ گر "مفتیِ اعظم" صاحب سادات کی عظمت بیان کرتے ہوئے فرما چکے:

"اگر نام سے پہلے بھی شاہ ہے، نام کے بعد بھی شاہ ہو، کوئی ڈبل شاہ ہو، جب تک شریعت کے معیار پر پورا نہیں اترتا ہمارا مقتدا نہیں ہو سکتا"

کیا انسان جن کی عظمتوں کا قائل ہو ان کے لیے اس قسم کی زبان استعمال کرتا ہے؟

× یہی مفتی صاحب فرما چکے:

"سنہ 2000 سے پہلے سید السادات، فخر السادات، امام السادات قسم کے القاب ہم نے نہیں سنے تھے.... اب جن کا دامن خالی ہو گیا وہ ان القاب کی پناہ لینے آ گئے ہیں"

کیا آپ اسے تعظیم کا نام دیتے ہیں؟

یہ الگ بحث ہے کہ "آپ حضرات کا دامن کتنا بھرا ہوا ہے" لیکن یہاں بات فقط آپ کے مفتیِ اعظم کی زبان سے آلِ رسول ﷺ کی شان میں نچھاور کیے جانے والے پھولوں اور پھر آپ حضرات کی طرف سے تعظیمِ اہلبیت کے دعوی کی ہو رہی ہے۔

× آپ لوگوں کا ہم نوالہ و ہم پیالہ شخص اٹھ کر مجمعِ علماء و عوام میں امام حسین اور سیدہ زینب سلام اللہ تعالی علیہا بلکہ پورے خانوادۂ رسول کے خلاف گھنٹوں زہر اگلتا ہے اور آپ لوگ تین منٹ کی پیپر ریڈنگ کے بعد اسے پھر سے صاحبِ مسند بنا دیتے ہیں۔۔۔کیا آپ لوگوں کی زبان میں یہ خاندانِ رسول ﷺ کی تعظیم کہلاتی ہے؟

× آپ کے حلقہ کے ایک ناہنجار، آپ کے مفتیِ اعظم کے ممدوح، آپ کے امیر کے حمایت یافتہ نے رسول اللہ ﷺ کی لختِ جگر کے لیے بکا:

"خطا کا امکان تھا اور خطا پر تھیں، جب مانگ رہی تھیں خطا پر تھیں۔"

× پھر یہی شخص خطا سے آگے بڑھتے ہوئے سیدۃ نساءِ اہل الجنۃ کے لیے معاذ اللہ "ذنوب" کا اثبات کرنے کی سعیِ نامشکور کر چکا ہے۔۔۔

اتنا سب کچھ ہونے کے باوجود آپ کے منہ سے ایک حرف نہیں نکل سکا۔۔۔ حضور مصلحِ امت کی گفتگو پہ بھڑکنا ضروری سمجھا، اگر آپ کی نگاہوں میں سیدۃ نساءِ اہل الجنۃ کی کوئی شان و عظمت ہوتی تو اس ناہنجار کے خلاف آپ یوں زبان بند نہ رکھتے۔

× اس ناہنجار کی طرف سے سیدۃ نساءِ اہل الجنۃ کی گستاخیاں سامنے آنے کے بعد آپ کے "امیر صاحب" اسے دعائیہ کلمات سے نوازتے ہیں اور آپ کی پشت پہ موجود آپ کے حلقہ کے مفتیِ اعظم اس کے لیے کلماتِ ثناء شائع کرتے ہیں۔۔۔کیا یہ سارا بھی تعظیمِ اہلِ بیت ہے؟

- آپ کے ٹولے کا ایک شیخ الحدیث سیدہ فاطمہ زہراء سلام اللہ تعالی علیہا کے لیے "خطا" کا نظریہ ضروریات سے قرار دے کر اسے شائع کر چکا۔۔۔

کیا پھر بھی آپ لوگ اپنے آپ کو اہلِ بیتِ اطہار کی "عظمتوں کا قائل" سمجھتے ہیں؟

- آپ حضرات کے امیر میدانِ کربلا میں وقتِ شہادت امام حسین کے وضو کی نفی کر چکے۔۔۔۔
- آپ لوگوں کا حلقہ: "حقا کہ بنائے لا الہ است حسین" کو نشانۂِ تنقید بنا چکا۔۔۔ کیا یہ بھی تعظیم ہے؟
- آپ لوگوں کا حلقہ بیان دے چکا:

"آل گمراہ ہو سکتی ہے"

کیا یہ بھی تعظیم ہے؟

- آپ کے حلقہ میں اس نعرہ کو رائج کرنے کی کوشش کی جاچکی ہے جس پہ ویڈیو ثبوت موجود ہے کہ:

"اولادِ رسول گمراہ ہو سکتی ہے"

کیا اسے بھی آپ تعظیم کہتے ہیں؟

- آپ کے حلقہ نے "نادِ علیا" کے مقابلے میں "ناد ابا بکر" نکالی ہے۔۔۔
- آپ کے حلقہ نے مولائے کائنات کے مولودِ کعبہ ہونے کا انکار کیا ہے۔۔۔
- آپ کے حلقہ کی طرف سے ذکرِ ولادتِ سیدۃ نساءِ اہل الجنۃ کو نشانۂِ تنقید بنایا گیا۔۔۔
- آپ کے حلقہ کی طرف سے امام جعفر صادق کے لیے اسلاف سے چلتا آنے والا 22 رجب المرجب کا ایصالِ ثواب تبدیل کرنے کی کوشش کی گئی۔۔۔

مولانا رضوان صاحب!

یہ صرف چند مثالیں پیش کی ہیں ورنہ آپ حضرات کی طرف سے خاندانِ رسول کی جتنی تعظیم کی جارہی ہے اس کے بیان کے لیے مجلدات کی ضرورت ہے۔

گفتار میں آپ کچھ بھی ہوں، لیکن کردار میں آپ حضرات صاف صاف خاندانِ رسول ﷺ کے معاملے میں انتہائی تنگ دل ہیں۔لہذا زبانی دعوے چھوڑیئے اور کوئی عملی نمونہ ہو تو پیش کیجیے۔

قال:

مگر ہم اپنے اسلاف کے راستے کو بھی نہیں چھوڑ سکتے۔

اقول:

مولانا صاحب بے توجہی میں "مگر" بول کر دل کی بات کی طرف اشارہ کر گئے۔ ورنہ جب بات تعظیمِ خاندانِ رسول ﷺ کی ہو رہی ہے اور وہی اسلاف کا طریقہ ہے تو پھر "مگر" کیوں ؟؟؟

تعظیمِ اہلِ بیت کی بات کرتے کرتے "مگر" نے دل میں چھپے "اگر، مگر" سب کو آشکار کر دیا۔

ثم اقول:

مولانا صاحب کا کہنا ہے کہ ہم اپنے اسلاف کے رستے کو نہیں چھوڑ سکتے۔۔۔!!!

مولانا صاحب کو اسلاف کے رستے کی ہوا بھی نہیں لگی۔ سلف صالحین کے اہلبیتِ کرام کے ساتھ تعلق کی جھلک ملاحظہ کرنی ہو تو راقم الحروف کا رسالہ "**سلفِ کرام اور تعظیمِ اهلِبیتِ عظام**" ملاحظہ کریں۔

قال:

ان باتوں کا نتیجہ یہ ہو گا، ان باتوں کا نتیجہ یہ ہو گا۔ آپ ذرا غور سے سنیے گا میرا جملہ۔ اس قسم کی تبلیغ اور تقریر کا نتیجہ یہ ہونے والا ہے عنقریب کہ سارا دین ایک خاندان کے اندر محدود ہو جائے گا۔ سارا دین جو ہے چند شخصیات کے اندر محدود ہو جائے گا۔ اور لوگ صرف خاندان کی بنیاد پر دین کو مانیں گے اور جو خاندان سے باہر ہو گا اس کا انکار کریں گے۔ جیسا کہ ایک مکتبۂِ فکر کا مکمل نظریہ یہی ہے۔

اقول:

قَدْ بَدَتِ الْبَغْضَاءُ مِنْ أَفْوَاهِهِمْ وَمَا تُخْفِي صُدُورُهُمْ أَكْبَرُ

مولانا صاحب کی یہ گفتگو صاف صاف تنگ دلی کی عکاس ہے۔۔۔ ورنہ دل میں جن کی عظمت جاگزیں ہو ان کے لیے اس قسم کی گفتگو نہیں کی جاتی۔

مولانا صاحب سے ایسی گفتگو ان کے والد کے حق میں کروا کر دیکھ لیجیے۔۔۔!!!

حالانکہ ان کے والد کی خاندانِ رسول کے مقابل کوئی حیثیت ہی نہیں، لیکن مولانا صاحب کو میرا چیلنج ہے کہ بر سرِ منبر ایسی گفتگو اپنے والد کے بارے میں کیجیے اور اسے ریکارڈ کروا کر سوشل میڈیا پہ پھیلا کر دکھایئے۔۔۔!!!

اگر نہ کریں اور یقینا نہیں کریں گے تو ماننا پڑے گا کہ:

باپ کی دل میں تعظیم جاگزیں ہے اس لیے اپنے باپ کے لیے اس قسم کی گفتگو نہیں کی جاتی۔ مگر خاندانِ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے بارے میں جو منہ میں آئے بول دیا جاتا ہے جو دلیل ہے اس بات کی کہ "تعظیم کا دعوی" نرا زبانی ہے ورنہ دل بغض سے بھرا ہوا ہے۔

ثم اقول:

مولانا رضوان صاحب!

آپ کہہ رہے ہیں کہ ان باتوں کا نتیجہ۔۔۔ الخ

کونسی باتوں کا نتیجہ ؟

حضور مصلحِ امت کی گفتگو میں کونسی بات ایسی ہے جس کا نتیجہ یہ نکلے گا کہ "سارا دین ایک خاندان کے اندر محدود ہو جائے گا"

? کیا حضور مصلحِ امت نے حضرت معاویہ کی بے ادبی سے منع کیا، اس کا نتیجہ یہ نکلے گا؟

? یا حضرت معاویہ کو مولائے کائنات سے منزلوں دور کہا، اس کا نتیجہ یہ نکلے گا؟

? یا سیدہ پاک سلام اللہ تعالی علیہا کو محفوظہ عن الخطا کہا، اس کا نتیجہ یہ نکلے گا؟

مولانا رضوان صاحب!

آپ کے دل کی حالت اب آپ حضرات کے قابو میں نہیں رہی۔۔۔اب آپ کے جذبات آپ سے قابو نہیں ہو پا رہے۔۔۔اب آپ کی افکار آپ کی زبانوں کے ذریعے لوگوں پر عیاں ہوتی جا رہی ہیں۔۔۔!!!

مولانا رضوان صاحب!

آپ کی ذمہ داری ہے کہ آپ وضاحت کریں کہ حضور مصلحِ امت کی جس گفتگو پہ آپ نے یہ نتیجہ بٹھانے کی کوشش کی ہے، وہ جملے کونسے ہیں؟ اگر بالفرض ایسی کوئی بات ہے تو کیا وہ فکرِ اہلسنت سے الگ ہے؟

آپ اصول کی بات کرتے ہیں تو ہمت کیجیے اور ثابت کیجیے کہ کس گفتگو کا نتیجہ یہ نکلتا ہے؟ اور حضور مصلحِ امت کی گفتگو پر یہ نتیجہ بٹھانے کے لیے اپنی پشت پہ موجود اپنے مفتیِ اعظم اور اپنے امیر و غریب، کنز و طنز سب کو ملا لیں۔۔۔فَإِنْ لَمْ تَفْعَلُوا وَلَنْ تَفْعَلُوا فَاتَّقُوا النَّارَ الَّتِي وَقُودُهَا النَّاسُ وَالْحِجَارَةُ أُعِدَّتْ لِلْكَافِرِينَ

مولانا رضوان صاحب!

آپ تو کچھ بھی ثابت نہیں کر پائیں گے لیکن آپ کی اس تڑپ پھڑک نے ثابت کر دیا کہ:

آپ لوگ اہلِ بیتِ رسول ﷺ کا نام بھی نہیں سننا چاہتے۔۔۔!!!

یونہی آپ حضرات کے لیے حضرت معاویہ کے حق میں یہ بات نا قابلِ برداشت ہے کہ انہیں حضرت مولائے کائنات سے منزلوں دور کہا جائے۔۔۔!!!

یہی وہ قلبی تکلیف ہے جس کے ماتم کی آواز آپ کی گفتگو سے سنائی دے رہی ہے۔ ورنہ حضور مصلحِ امت کی پوری گفتگو میں کوئی ایک جملہ بھی ایسا نہیں جو فکرِ اہلسنت کا ترجمان نہ ہو۔۔۔!!!

ثم اقول:

مولانا صاحب کو خطرہ ہے کہ اس تبلیغ سے سارا دین ایک خاندان میں محدود ہو جائے گا۔۔۔۔

مولانا صاحب کو کوئی سمجھائے کہ:

آپ خاندان کی بات کرتے ہیں، ہمارے اسلاف نے تو سارا دین اس خاندان کے ایک فرد میں محدود مانا ہے اور یہی سکھایا ہے۔۔۔!!!

جی ہاں!

شاہ است حسین، بادشاہ است حسین
دین است حسین، دین پناہ است حسین
سر داد نہ داد دست در دستِ یزید
حقا کہ بنائے لا الہ است حسین

بلکہ خود رسول اللہ ﷺ نے دین کو اس خاندان میں محدود بتایا۔۔۔ لیکن اسے ہم مولانا صاحب کی پشت پہ براجمان شخصیت کا فیض ہی شمار کریں گے کہ مولانا صاحب ان کے صحبت یافتہ ہیں اور جیسے انہیں چاند نظر آ جاتا ہے لیکن یزید کا آرڈر دکھائی نہیں دیتا، اسی طرح مولانا

صاحب کو بھی حضور مصلحِ امت کی گفتگو میں "یکطرفگی" نظر آگئی لیکن اتنی اہم بات سمجھنے سے قاصر رہے۔

قال:

ہمیں معلوم ہے کہ "لیطہرکم" کی آیت کیا کہہ رہی ہے۔۔۔

اقول:

رب جانے کہ مولانا رضوان صاحب نے یہ آیت کہاں سے نکال لی جس میں خاندانِ رسالت کی عظمت کا بیان کرتے ہوئے فرمایا گیا:

"لیطہرکم"

مولانا رضوان صاحب کہتے ہیں کہ: ہمیں معلوم ہے کہ یہ آیت کیا کہہ رہی ہے۔۔۔

میں کہتا ہوں: ذرا قرآن میں یہ آیت دکھا دیں کہ ہے کہاں؟

جیسے حضور مصلحِ امت کی گفتگو پہ ہوائی فائر کیے ہیں ایسے ہی قرآن کی آیتیں بھی ہوائی بنالیں ہیں۔۔۔

ہم نے آپ کے حلقے کے اور لوگ بھی سنے ہیں اور خود آپ کی پشت پہ جلوہ فرما مفتئِ اعظم صاحب کو بھی قرآنِ پاک کے ساتھ ایسا ہی معاملہ کرتے سنا ہے۔۔۔!!!

یہ بات اپنی جگہ ہے کہ چند لوگوں نے مل کر مفتئِ اعظم کہنا شروع کر دیا تو وہ بھی خوش ہو گئے کہ چلو "سنی" ہونا طے ہوا یا نہ ہوا، مفتئِ اعظم ہونا تو طے ہو گیا۔ اب قرآنِ پاک درست پڑھیں یا غلط پڑھیں، جب سننے والے بھی آپ جیسے بزرگ حضرات ہوں گے جو خود قرآنِ پاک غلط پڑھتے ہیں تو پھر کسی کو کیا پتا چلنا ہے کہ درست کیا اور غلط کیا۔۔۔!!!

قال:

یہ دین رسول اللہ ﷺ نے قرآن و حدیث کی بنیاد پہ ہمیں عطا فرمایا۔

اقول:

مولانا رضوان صاحب!

جس حدیث کی آپ بات کر رہے ہیں اسی حدیث میں معیارِ ہدایت "کتاب اللہ اور عترتِ رسول ﷺ "کو فرمایا گیا۔

اگر آپ کی نظر سے وہ حدیث نہ گزری ہو تو راقم الحروف نے اس کے طرق " **آلِ رسول ﷺ معیارِ ھدایت**" نامی رسالہ میں جمع کیے ہیں ، اسے ملاحظہ کریں تاکہ آپ کو "بنیاد" سمجھ آسکے۔

قال:

لوگوں نے امیر معاویہ کی شان میں، حضرت امیر معاویہ رضی اللہ عنہ کی شان میں گستاخی کی، بے ادبی کی اور اب بھی زمین پر بہت سارے گستاخ بے ادب موجود ہیں۔

اقول:

لوگوں نے حضرت معاویہ کی گستاخی کی اور آپ تڑپ اٹھے۔۔۔ آپ کا یہ تڑپنا بنتا ہے اور اگر حضرت معاویہ کی گستاخی ہو تو ہم بھی تڑپ اٹھتے ہیں۔

لیکن آپ سے سوال ہے کہ:

رسول اللہ ﷺ کی لختِ جگر کی گستاخی پہ آپ کس قدر تڑپے ہیں؟

آپ نے کتنے لیکچرز اشرف آصف دجالی کے رد میں ریکارڈ کروائے ہیں؟

صحابۂ کرام میں فقط حضرت معاویہ رضی اللہ تعالی عنہ ہی کا نام آتا ہے یا سیدۃ نساءِ اہل الجنۃ بھی صحابیات میں شمار ہوتی ہیں؟

آپ حضرات نے رسول اللہ ﷺ کی لختِ جگر کی گستاخی کے بعد ملک گیر احتجاجی ریلیاں نکالیں جن ریلیوں میں سے کسی ایک ریلی میں ایک لفظ بھی سیدۃ نساء العالمین کی عظمت اور آپ کے ناموس کے لیے نہیں بولا گیا۔۔۔!!!

حضور مصلحِ امت نے تو درمیانی بات کی اور آپ تڑپ اٹھے۔۔۔ اشرف آصف دجالی کی گفتگو پہ آپ نے کتنے بل کھائے ؟ذرا ہمیں وہ بھی تو بتایئے۔۔!!!

رسول اللہ ﷺ کی لختِ جگر کی گستاخی کو ہضم کر جانا اور ڈکار بھی نہ لینا اور حضرت معاویہ کی بے ادبی پہ آسمان سر پہ اٹھا لینا بتاتا ہے کہ:

آپ حضرت معاویہ کو رسول اللہ ﷺ کی لختِ جگر سے بھی بڑا مقام دیتے ہیں۔۔۔!!!

اب آپ کہیے گا۔۔۔ کس نے کہہ دیا آپ کو؟ کہاں سے سن لیا؟ کیا مفتیٔ اعظم کی زبانی سنا؟

مولانا صاحب!

اتنے بھولے مت بنیے۔۔۔!!!

آپ کا کردار سب کچھ بتا رہا ہے۔۔!!

اگر آپ زبانی طور پر حضرت معاویہ کو رسول اللہ ﷺ کی لختِ جگر سے افضل نہیں بولتے تو لوگوں کے ڈر کی وجہ سے، ورنہ آپ کے پورے ٹولے کا کردار اسی بات کا عکاس ہے۔۔۔!!!

قال:

وہ صحابیٔ رسول ﷺ ہیں، ایک صحابی کی حیثیت سے ان کی عزت و حرمت ہمارا دین اور ہمارا ایمان ہے۔

اقول:

مولانا رضوان صاحب!

آپ سے کوئی پوچھے کہ حضرت معاویہ رضی اللہ تعالی عنہ کی ایک صحابی کی حیثیت سے تعظیم کا درس تو خود حضور مصلحِ امت نے بھی دیا ہے۔ اگر آپ بھی اسی حیثیت سے ماننا چاہتے ہیں تو پھر:

آپ تڑپے کیوں ؟

آپ کو "یکطرفگی" کیوں محسوس ہوئی ؟

آپ کو کیوں ایسا لگا کہ دین کو ایک خاندان تک محدود کرنے کی کوشش ہو رہی ہے ؟

مولانا صاحب !

حضرت معاویہ رضی اللہ تعالی عنہ کو جب تک ایک صحابی کی حیثیت سے رکھا گیا تب تک اس قدر جھگڑے بھی پیدا نہیں ہوئے تھے۔ لیکن آپ حضرات "کل ایمان" حضرت معاویہ کو بنانا چاہتے ہیں جو کسی طور درست نہیں۔

ابھی آپ کہیے گا کہ:

کس نے کہہ دیا؟ کس سے سن لیا؟

مولانا صاحب !

کبھی اپنے کردار پہ بھی نظر ثانی کر لیجیے۔ آپ کو اندازہ ہو جائے گا کہ آپ حضرات نے خانوادۂ رسول ﷺ کو کہاں چھوڑ دیا ہے اور حضرت معاویہ کو کہاں لے پہنچے ہیں۔ آپ حضرات کی روش اسلاف سے یکسر جدا ہو چکی ہے۔ آپ حضرات کی روش دیکھ کر امام احمد بن حنبل کی وہ بات یاد آتی ہے کہ:

حضرت علی میں عیب نہ مل سکا تو بغضِ علی میں حضرت معاویہ کو بڑھا چڑھا کر پیش کر دیا۔۔۔!!!

قال:

اب جب یہ سب کچھ ہو گا۔ ادھر سے جب جواب آئے گا اور حضرت امیر معاویہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی شان کا دفاع کیا جائے گا جیسا کہ اہلِ حق نے ہمیشہ کیا ہے، دفاع کیا ہے، امام ربانی مجدد الفِ ثانی نے کیا ہے، عبد اللہ بن مبارک نے کیا ہے، عمر بن عبد العزیز نے کیا ہے، تمام علمائے امت نے کیا، اعلیحضرت فاضلِ بریلوی نے کیا، جب دفاع کیا جائے گا تو پھر اس کے بعد جب یہ الزام لگایا جاتا ہے کہ جی جناب دیکھیے کہ انہوں نے امیر معاویہ کو اتنا بڑھا دیا کہ علی کے برابر کر دیا۔

اقول:

مولانا صاحب!

جو کچھ آپ کر رہے ہیں کیا وہ محض "دفاع" کہلاتا ہے؟

- "بے گناہ بے خطا معاویہ معاویہ" یہ نعرہ دفاع کے لیے ہے؟
- آپ کی پشت پہ موجود قاضی منیب صاحب کی سربراہی میں "معاویہ کی سیاست زندہ باد" کا نعرہ آج بھی ہمیں یاد ہے، کیا یہ دفاع کہلائے گا؟
- آپ کے ٹولے کی جانب سے "سیاستِ معاویہ کانفرنس" کیا یہ فقط دفاع ہے؟
- آپ حضرات حضرت معاویہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو "خلفائے راشدین" سے شمار کرتے ہیں، کیا یہ "دفاع" کے لیے ہے؟
- آپ نے حضرت معاویہ کے سینکڑوں قصیدے لکھ مارے۔۔۔ جن بزرگوں کا آپ نے نام لیا ان کا کوئی ایک قصیدہ دکھادیں۔۔۔!!!

اعلیحضرت فاضلِ بریلوی نے ایک قصیدہ کہا، ایک شعر خصوصی طور پر حضرت معاویہ کی شان میں بولا ہو تو اسے سامنے لائیے۔۔۔!!!

- حضرت معاویہ کا عرس کیا یہ دفاع کہلائے گا؟

- حضرت معاویہ کا جلوس کیا یہ دفاع شمار ہوتا ہے؟
- چینل پہ بیٹھ کر بچوں کے نام "معاویہ" رکھنے کی ترغیب کیا یہ "دفاع" کے زمرے میں آتی ہے؟
- "معاویہ" نام پہ بیسیوں مساجد کے قیام کا اعلان کیا یہ سب "دفاع" کہلاتا ہے؟
- آپ حضرات کے حلقے میں "علی" نام بدل کر "معاویہ" رکھا گیا جس کے ثبوت میرے پاس موجود ہیں، کیا یہ "دفاع" ہے؟
- "علی معاویہ بھائی بھائی" کا یہ دفاع ہے؟
- تیرہ رجب کو "تذکارِ معاویہ" پروگرام رکھنا کیا صرف دفاع کے لیے ہے؟
- "گناہ بخشوائے گی شفاعتِ معاویہ" کیا یہ قصیدہ دفاع کے لیے ہے؟
- "معاویہ کے پیار سے اپنا بیڑا پار ہے" کیا یہ بھی فقط دفاع کہلائے گا؟
- "حضرت معاویہ کی بغاوت محمود تھی۔۔۔" کیا یہ "دفاع" ہے؟
- "حضرت معاویہ کے گھوڑے کے قدموں کے غبار کو سیدنا غوثِ اعظم کے لیے جنت کا سرٹیفکیٹ قرار دینا" کیا یہ بھی صرف دفاع ہی کہلائے گا؟

مولانا صاحب!

مسلمانوں کو بے وقوف بنانا چھوڑ دیجیے۔۔۔!!!

آپ حضرات جو کچھ کر رہے ہیں وہ "دفاع" سے بہت آگے گزر چکا ہے۔۔۔ایک مقامِ نبوت رہ گیا ہے جو حضرت معاویہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے لیے نہیں مانا گیا، باقی عملی طور پر نبوت سے نیچے کوئی مقام نہیں جو آپ حضرات حضرت معاویہ کو نہ دے چکے ہوں۔

اگر آپ اسے "دفاع" سمجھ رہے ہیں تو آپ شدید دھوکے میں ہیں، آپ مکمل طور پر بھٹک چکے ہیں، اور اگر حقیقتِ حال پہچانتے ہیں تو عوامِ اہلِسنت کو گمراہ کر رہے ہیں۔۔۔!!!

فیصلہ کن سوال:

اگر آپ اس سب کچھ کو واقعی دفاع ہی سمجھتے ہیں تو میں آپ سے پوچھنا چاہوں گا:

آپ نے جن بزرگ ہستیوں کے نام لیے۔۔۔انھوں نے حضرت معاویہ کا دفاع کیا یا نہیں؟

لازمی طور پر آپ کا جواب اثبات میں ہو گا، کیونکہ آپ اپنے خطاب میں بھی کہہ چکے۔

اب میں آپ سے پوچھنا چاہوں گا کہ:

"دفاع" ، "دفاع" کا راگ الاپتے آپ جہاں تک پہنچ چکے ہیں اور جن امور کی نشاندہی سطورِ بالا میں میں نے کی ہے اور چند امور سطورِ ذیل میں بھی موجود ہیں، آپ کی اپنی گفتگو میں مذکورہ بزرگوں سے اسی طرز کا دفاع دکھادیجیے۔۔۔۔!!!

اگر دکھادیں تو ہم بھی جانیں کہ یہ سب کچھ "دفاع" ہے۔۔۔

اگر نہ دکھا سکیں اور کبھی بھی نہ دکھا سکیں گے تو اللہ سے ڈریں اور لوگوں کو گمراہ کرنا چھوڑ دیں۔۔۔!!!

قال:

بھائی یہ آپ نے کہاں سے سن لیا؟ یہ کس نے کہہ دیا کہ معاویہ علی کے برابر ہو گئے؟

اقول:

آپ حضرات میں یہ الفاظ بولنے کی ہمت نہیں، ورنہ عملی طور پر آپ نے کچھ چھوڑا بھی نہیں۔

- آپ کے حلقے میں "مولا علی" کے مقابل "مولا معاویہ" کہا گیا۔۔۔ کیا یہ برابری نہیں؟
- آپ کے حلقے میں "علی معاویہ بھائی بھائی" کی ترغیب دی گئی۔۔۔ کیا یہ برابری نہیں؟

- آپ کے حلقے والوں نے کہا: جنگِ صفین میں حضرت معاویہ بھی حق پر تھے۔۔۔ حالانکہ حق مولائے کائنات کے ساتھ تھا۔۔۔ کیا یہ برابری نہیں؟
- آپ کے حلقے والوں نے "علی منی وانا منہ" کے مقابل ایک روایۃً من گھڑت اور درایۃً باطل روایت "معاوية مني وانا منه" کی ترویج واشاعت اور اس کے دفاع میں کتابیں لکھیں۔۔۔ کیا یہ برابری نہیں؟
- آپ لوگوں نے حضرت مولائے کائنات جو خلیفۂِ راشد ہیں، ان کے مقابل حضرت معاویہ کو "خلیفۂِ راشد" لکھا۔۔۔ کیا یہ برابری نہیں؟
- حق اور باطل کی پہچان اور کسوٹی مولائے کائنات مولا علی ہیں، آپ حضرات کے امیر صاحب نے ٹی وی چینل پہ بیٹھ کر یہ منصب حضرت معاویہ کو سونپ دیا۔۔۔ برابری کے لیے باقی اور کیا بچا ہے؟
- مولائے کائنات کا عرس اور مقابلے میں حضرت معاویہ کا عرس۔۔۔
- مولائے کائنات کے نام کی مسجدیں تو مقابلے میں حضرت معاویہ کے نام کی مسجدیں۔۔۔۔
- مولائے کائنات کے نام کا جلوس تو مقابلے میں حضرت معاویہ کے نام کا جلوس۔۔۔۔
- بچوں کے نام اہلبیت کے ناموں پر رکھنے کی ترغیب دینے کے بجائے "معاویہ" نام رکھنے کی ترغیب وتاکید۔۔۔
- بلکہ علی نام بدل کر معاویہ نام رکھنا۔۔۔۔

مولانا رضوان صاحب!

یہ صرف چند مثالیں پیش کی ہیں، ورنہ آپ حضرات کا کردار حضرت معاویہ رضی اللہ تعالی عنہ کو مولائے کائنات کے برابر نہیں، مولائے کائنات سے افضل و اعلی بتاتا ہے۔۔۔!!!

حضور مصلحِ امت انتہائی محتاط انداز کے مالک ہیں اس لیے "برابری" کا لفظ بولا۔ ورنہ آپ حضرات نے برابر نہیں، حضرت معاویہ کو مولائے کائنات سے بڑھا دیا ہے۔۔۔!!!

دوسرا فیصلہ کن سوال:

میں آپ سے ایک سوال پوچھتا ہوں:

"جو شخص حضرت مولا علی کے خلاف بولے، کیا وہ کافر ہے؟"

اگر آپ مولائے کائنات کی تعظیم کے بارے میں سچے ہیں تو اسی عموم و اطلاق پہ فتوی جاری کر کے دکھائیں۔۔۔!!!

آپ نہ کر سکیں تو اپنی پشت پہ بیٹھے حضرت صاحب جنہیں آپ حضرات نے مفتیِ اعظم کا لقب دے ڈالا ہے، ان مفتیِ اعظم صاحب سے ہی سوال کا جواب دلوا دیں لیکن سوال کا عموم و اطلاق بر قرار رہے۔۔۔!!!

مجھے امید نہیں یقین ہے کہ آپ حضرات اس عموم و اطلاق کو بر قرار رکھ کر کبھی بھی کفر کا فتوی صادر نہ کریں گے۔۔۔!!!

لیکن آپ کے ٹولے کا یہ فتوی ہمارے پاس موجود ہے کہ:

"جو حضرت معاویہ کے خلاف بولے وہ رافضی ہے کافر ہے۔۔۔!!!"

جی ہاں!

گالی دینے، معاذ اللہ بے ایمان بولنے یا اس قسم کی خطرناک بے ادبی پہ نہیں، صرف "خلاف بولنے" پر کفر کا فتوی ہے۔۔۔!!!

اب آپ بتائیے کہ آپ حضرات حضرت معاویہ کو مولائے کائنات کے برابر مانتے ہیں یا بڑا کہتے ہیں ؟

رب کریم جل وعلا حضور مصلحِ امت کا سایہ اہلِسنت کے سروں پہ تادیر سلامت رکھے۔۔۔ آپ نے "برابری" کا لفظ فقط احتیاط کے پیشِ نظر فرمایا، ورنہ ہم یقین رکھتے ہیں کہ آپ حضرت معاویہ کو فقط مولائے کائنات سے ہی نہیں، حضرت ابو بکر صدیق سے بھی افضل مانتے ہیں۔ لیکن چونکہ "اہلِسنت" کا لبادہ آپ کی مجبوری ہے، اس لیے زبانی اقرار سے گھبراتے ہیں۔

قال:

ادھر سے دفاع کیا گیا۔ جواب دیا۔ ان کے فضائل بیان کیے گئے۔

اقول:

جی ہاں!

فضائل بیان کیے گئے۔۔۔!!!

اور فضائل کے لیے من گھڑت روایات کے بیان سے بھی نہیں چوکا گیا۔۔۔!!!

حضرت معاویہ کے گھوڑے کے قدموں کو لگنے والی خاک کو سیدنا غوثِ اعظم کے لیے جنت کی چٹھی قرار دیا گیا۔۔۔!!!

مولانا رضوان صاحب!

اب آپ نے اپنا اگلا قدم خود بتادیا کہ:

"دفاع" کیا گیا، "فضائل" بیان کیے گئے۔۔۔!!!

آپ فضائل بیان کریں لیکن:

? "سیاستِ معاویہ زندہ باد" کونسی فضیلت ہے؟

? "علی معاویہ بھائی بھائی" کہاں سے آیا؟

? "گناہ بخشوائے گی شفاعتِ معاویہ" کہاں سے ثابت ہے؟

? "معاویہ کے پیار سے اپنا بیڑا پار ہے" کہاں سے گھڑ لیا گیا؟

? "بے گناہ بے خطا معاویہ معاویہ" کہاں سے نکالا گیا؟

? "حضرت معاویہ کا حق پہ ہونا" کہاں سے گھڑ ا گیا؟

? "حضرت معاویہ کی بغاوت کو محمود" کہاں سے بنالیا گیا؟

آپ حضرت معاویہ کے وہ فضائل بیان کریں جو آپ کے ہیں ، آپ نے تو فضائل کی مینو فیکچر نگ شروع کر دی ہے۔۔۔!!!

? آپ دس محرم الحرام کو حضرت معاویہ کے نام کی کانفرنس کریں تو کیا یہ جچتا ہے؟

? تیرہ رجب المرجب کی شام کو "تذکارِ معاویہ" جلسہ کا انعقاد ہو تو کیا جچتا ہے؟

بات فضائل کی نہیں ،بات غلو کی ہے۔ آپ حضرات حضرت معاویہ کے بارے میں غالی ہیں اور حضور مصلحِ امت نے اسی سے روکنے کی کوشش کی ہے۔ اور روکنے کی کوشش بھی اس لیے کہ جہاں:

نحب أصحاب رسول الله صلى الله عليه وسلم

افکارِ اہلِسنت کا حصہ ہے،وہیں:

لا نفرط في حب أحد منهم

بھی افکارِ اہلِسنت میں شامل ہے۔

اور آپ حضرات حضرت معاویہ کے معاملے میں غالی ہو چکے ہیں جو اہلِسنت کے رستے سے کھلا انحراف ہے۔

قال:

نہیں نہیں نہیں دوستو۔۔۔ یہ بھی الزام ہے۔یہ محض الزام لگا لگا کر کے اپنا پلڑا بھاری کرنا چاہتے ہیں۔کوئی نہیں اس بات کا قائل۔

اقول:

الزام کے کئی ایک شواہد سطورِ بالا میں بیان کیے جا چکے ہیں۔اب آپ سے گزارش ہے کہ:
گفتار سے ہٹ کر اپنے کردار میں سے کوئی مثال پیش کریں جو بتائے کہ آپ حضرت مولائے کائنات کو حضرت معاویہ سے افضل سمجھتے ہیں۔۔۔!!!

گفتار نہیں، کردار۔۔۔!!!

قال:

یہاں مفتیٔ اعظم پاکستان تشریف فرماہیں ان کی زبان سے کبھی کوئی ایسالفظ نکلا؟

اقول:

آپ کے مفتیٔ اعظم کی زبان سے ہم بہت کچھ سن چکے ہیں۔خاندانِ رسولﷺ سے تو انہیں خدا واسطے کا بیر لگتا ہے۔اگر ایک "برابری" والا جملہ نہیں بولا تو کیا ہوا، اور بہت کچھ بول چکے ہیں۔

قال:

ابھی علامہ حسین الدین شاہ صاحب دامت برکاتہم العالیہ ہمارے لیے بہت معزز محترم شخصیت ہیں اور انہوں نے جس طریقے سے ان کو بٹھا کر کے ایک فیصلہ کن انداز میں بات کی اور سمجھایا سب کو، انہوں نے جو کچھ فرمایا، اس میں جو کچھ صحیح فرمایا سر آنکھوں پر ہے۔لیکن مجھے ان کی بات سن کر کے یکطرفگی محسوس ہوئی ہے۔

اقول:

مولانا رضوان صاحب!

آپ کی گفتگو سن کر یا تو آپ کے بلائنڈ فالوورز مطمئن ہوں گے ، یا وہ لوگ مطمئن ہو سکتے ہیں جنہوں نے حضور مصلحِ امت کی گفتگو نہیں سنی۔

حضور مصلحِ امت کی گفتگو سننے کے بعد معمولی عقل کا حامل بندہ بھی آپ کا شکوہ سنتے ہیں آپ کو " نظروں سے گرا " دے گا۔۔۔!!!

جب حضور مصلحِ امت نے اپنی گفتگو کی توجہ دو الگ سمتوں میں کی تو پھر "یکطرفگی" کہاں سے ؟

مولانا رضوان صاحب !

"یکطرفگی" اسی لیے محسوس ہوئی کہ حضرت معاویہ کے لیے وہ کچھ بیان نہیں کیا گیا جو آپ حضرات بنائے بیٹھے ہیں۔۔۔!!!

حضور مصلحِ امت نے "صحابی" کہا ، "آنکھ کا تارا" کہا ، "سر کا تاج" کہا۔۔۔ لیکن اس کے باوجود آپ کو "یکطرفگی" کا احساس ایک مستقل دلیل ہے کہ آپ حضرات حضرت معاویہ کے حق میں غالی ہو چکے ہیں۔۔۔!!!

اگر آپ غالی نہ ہوتے تو "صحابی" کہنے کے بعد آپ کو "یکطرفگی" نہیں بلکہ " غیر جانبداری " کا احساس ہوتا۔۔۔!!!

قال:

انہوں نے ان لوگوں کو بالکل ایڈریس نہیں کیا جنہوں نے صحابہ کی شان میں توہین کی ، وہ جو پیچھے بیٹھے ہوئے تھے ، جنہوں نے حضرت امیر معایہ کی شان میں توہین کی ہے۔ جنہوں نے مذاق اڑایا ہے صحابہ کا۔ جنہوں نے احادیث میں بے جا تاویلیں کی ہیں۔ ان کا نام نہیں لیا۔ ان کو نہیں کہا گیا کہ آپ لوگوں نے یہ کیا ہے توبہ کریں۔ آپ لوگ رجوع کریں گے ان باتوں سے۔

اقول:

خطاب کے دوران حضور مصلحِ امت کے پیچھے تو سینکڑوں علماء بیٹھے ہوئے تھے، میں نہیں جانتا کہ آپ کس کی طرف اشارہ کرنا چاہ رہے ہیں۔

لیکن میں آپ سے یہ ضرور کہنا چاہوں گا کہ:

آپ نے اپنے پیچھے بیٹھے ہوؤں کا ایڈریس کیا؟

میں تو نام لے لیتا ہوں تا کہ آپ کو کوئی شبہ نہ پڑے۔جی ہاں! میں آپ کے مفتیِ اعظم قاضی منیب صاحب کی بات کر رہا ہوں۔

آپ نے حضور مصلحِ امت سے شکوہ کیا کہ: انہوں نے اپنے پیچھے بیٹھے حضرات کا نام نہیں لیا، ان کو یہ نہیں کہا کہ "توبہ کریں"

مولانا رضوان صاحب!

- آپ کے مفتیِ اعظم صاحب دیوبندیوں کے پیچھے نماز پڑھ چکے۔۔۔ آپ نے ان کا نام کیوں نہیں لیا؟ان سے توبہ کیوں نہیں کروائی؟
- آپ کے مفتیِ اعظم صاحب دیابنہ کے ہم نوالہ وہم پیالہ ہیں، آپ ان سے توبہ ورجوع کیوں نہیں کرواتے؟
- آپ کے مفتیِ اعظم صاحب ساداتِ کرام کی بے ادبی کے مرتکب ہو چکے۔۔۔ آپ نے انہیں کیوں توبہ ورجوع نہیں کروائی؟
- آپ کے مفتیِ اعظم صاحب معمولاتِ اہلسنت کے خلاف انتہائی تیکھی زبان استعمال کرتے ہیں۔۔۔ ان سے توبہ کیوں نہیں کرواتے؟
- آپ کے مفتیِ اعظم صاحب کی اپنی شخصیت بھی دھندلی ہے،کچھ خبر نہیں کہ وہ کس فکر کے حامل ہیں۔۔۔ ان کے آبائی علاقے کے دیوبندیوں کا اعتراف ہے کہ علاقے میں

دیوبندیوں کو مسجد تعمیر کروا کر دی ہے۔۔۔ آپ اپنے مفتیِٔ اعظم سے وضاحت کیوں نہیں کرواتے؟

❖ آپ کے مفتیِٔ اعظم صاحب پر الزام ہے کہ وہ حسام الحرمین پہ دستخط کرنے سے بھاگتے ہیں۔۔۔ آپ اس معاملے کو شفاف کیوں نہیں کرواتے؟

❖ آپ کے مفتیِٔ اعظم صاحب تو اہلِسنت کی صفوں میں ایک معمہ کی حیثیت رکھتے ہیں۔ ہم نے آج تک ان کی زبانی مسلکِ رضا کی ترجمانی میں ایک خطاب نہیں سنا۔ اگر سنی تو معمولاتِ اہلِسنت پر نالش ہی سنی۔۔۔ ساداتِ کرام کی بے ادبی سنی۔۔۔ یزید پلید کے لیے تخفیف سنی۔۔۔ حضرت کے خاندانی تعلقات سے بھی ہم باخبر ہیں، آپ کراچی میں بیٹھ کر حضور مصلحِ امت سے شکوہ کر رہے ہیں، اپنی پشت پہ بیٹھے قاضی صاحب ہی کی شخصیت کو واضح کر دیں کہ آخر وہ ہیں کیا؟

مولانا رضوان صاحب!

کہنے کو ابھی بہت کچھ باقی ہے لیکن اس مجلس میں اسی پہ اکتفاء کرتا ہوں اور آپ کو دعوت دیتا ہوں کہ تنہائی میں بیٹھ کر اور روزِ قیامت کی حاضری کو سامنے رکھتے ہوئے اس تحریر کا مطالعہ فرمایئے گا۔

اگر آپ کے اندر انصاف نام کی کوئی چیز باقی ہوئی تو آپ کو اندازہ ہو جائے گا کہ:

آپ کا حضور مصلحِ امت پر اعتراض یکسر بے جا ہے۔۔۔!!!

نیز: آپ حضرات نے حضرت معاویہ رضی اللہ تعالی عنہ کو مولائے کائنات کے برابر نہیں کر دیا بلکہ بڑھا دیا ہے۔۔۔!!!

ہم اس بات کو مانتے ہیں کہ کچھ لوگ حضرت معاویہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی بے ادبی کرتے ہیں اور ہم انہیں کسی حال میں کلین چٹ نہیں دے سکتے۔ لیکن یہ بات بھی ایک حقیقت ہے کہ:
کسی حد تک آپ حضرات نے بھی بے ادبیوں کے اسباب پیدا کیے ہیں۔

جب آپ حضرت معاویہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے بارے میں اس قدر غالی بن جائیں گے تو ظاہر سی بات ہے کہ بے ادبیوں کے رستے تو کھلیں گے۔

ہم لوگوں کو کفِ لسان کا درس دیتے ہیں اور آپ "گناہ بخشوائے گی شفاعتِ معاویہ" ، "معاویہ کے پیار سے اپنا بیڑا پار ہے" ، "علی معاویہ بھائی بھائی" ، "بے گناہ بے خطا معاویہ معاویہ" ،سیاستِ معاویہ زندہ باد" ، "حضرت معاویہ کی بغاوت محمود" بتائیں گے تو پھر "کفِ لسان" کیسے کروایا جاسکتا ہے؟

آپ ماشاء اللہ عالم ہیں اور جانتے ہیں کہ "دواعی" کی حرمت شرع شریف کے اندر بڑی اہمیت کی حامل ہے۔ جب آپ حضرات نے دواعی کو اپنا لیا اور اسے اوڑھنا بچھونا بنا لیا تو آپ حضرات نے علمائے اہلِسنت کے لیے مشکلات پیدا کر دیں کہ وہ عوام کو کف لسان پہ کیسے برقرار رکھیں۔۔۔!!!